[1996] سپریم کورٹ رپوٹس8.S.C.R

ازعدالت عظمی

ایس ایچ ۔رمیش کمار

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

28اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

ملازمت قانون:

عارضی مشقت — جذب اور تقرری — تمام افراد کو جذب کے لیے درخواست دینے کا موقع — اپیل کنندہ نے تقرری کا انتخاب نہیں کیا — امتیازی سلوک کا سوال پیدا نہیں ہوتا — جونیئر کی تقرری اور اس کے بعد اپیل کنندہ سے انکار کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر14581۔

1987 کے او اے نمبر 1201 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے مورخہ 17.5.90 کے فیصلے اور حکم سے

اپیل کنندہ کے لیے سدیش مینن

جواب دہندگان کے لیے میسر اندرا ساہنی، پی کے ملک، میسر میتا شرما، پی جے مہتا اور ڈی وی دیسائی

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے حکم کے خلاف او اے نمبر1201 / 87 میں 17.5.1990 پر کی گئی ہے۔

اپیل کنندہ کی بنیادی دلیل جو پہلی نظر میں ہمیں اپیل کرتی ہے وہ یہ ہے کہ چونکہ اپیل کنندہ ایک عارضی کارکن تھا اور اس نے عارضی حیثیت حاصل کر لی تھی، اس لیے اسے ملازمت سے نکالنا جب کہ اس کے جونیئر کو برقرار رکھا گیا تھا، ایک من مانی کارروائی ہے۔ ہم نے جواب دہندگان کو 30 اپریل 1996 کے حکم نامے کے ذریعے نوٹس دیا جس میں انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ ذیل میں وضاحت کریں :

" درخواست گزار کے فاضل وکیل نے ایس ایل پی پیپر بک کے ضمیمہ – اے - اے کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ درخواست گزار 13 جنوری 1986 کو چوکیدار کے طور پر مصروف تھا اور اسے 8 جنوری 1987 کو عارضی درجہ دیا گیا تھا۔ روہتاس کمار پر گنپت رام کا بیٹا بھی 28 فروری 1986 سے چوکیدار کے طور پر مصروف تھا اور اسے 23 فروری 1987 کو عارضی درجہ دیا گیا تھا اور ان دونوں کو زمرہ سی آئی کے تحت طبی فٹ دیا گیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ روہتاس کمار کو اسکیموں کے ختم ہونے کے بعد پہلے ہی باقاعدہ کر دیا گیا تھا جبکہ درخواست گزار سینئر ہونے کی وجہ سے باقاعدگی یا کہیں اور پوسٹنگ کا حقدار تھا۔

اس کے مطابق، شمالی ریلوے، نئی دہلی کے ڈویژنل پرسنل آفیسر جناب وید پرکاش نے صفحہ 44 کے پیراگراف 7 میں ایک حلف نامہ دائر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ :

" پیراگراف 4 (سی) کے جواب میں میں کہتا ہوں کہ سنٹرل آرگنائزیشن فار آپریشنز اینڈ انفارمیشن سسٹم شمالی ریلوے سے الگ اور الگ ادارہ ہے۔ ضمیمہ - اے کے پیش نظر، درخواست گزار کی خدمات تنظیم کے خاتمے کی وجہ سے 10.9.1987 پر ختم ہو جاتی ہیں۔ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ زیادہ تر عملے کو سینٹر فار ریلوے انفارمیشن سسٹم (سی آر آئی ایس) نے جذب کیا تھا۔ 20 عارضی مزدوروں کی ایک فہرست جنہیں جواب دہندہ نمبر 4 کے تحت جذب نہیں کیا جا سکتا تھا، کو سی او آئی ایس کے ذریعے چیف انجینئر کنسٹرکشن ناردرن ریلوے کشمیری گیٹ دہلی کو دوبارہ مصروفیات کے لیے بھیج دیا گیا تھا بشرطیکہ کام کی ضرورت ہو۔ یہ احترام ولد ساتھ پیش کیا جاتا ہے کہ شری روہتاس کمار بیٹا شری گنپت رام سمیت تقریباً سات عارضی مزدوروں کو ضرورت ولد مطابق چھوڑا گیا اور اسی ولد مطابق انہیں تعمیراتی محکمے کی طرف سے تقرری کی پیشکش کی گئی۔ یہ مزید پیش کیا جاتا ہے کہ تنظیم کو ختم کرنے کے بعد، خواہش مند عملے کی درخواستیں مدعا علیہ نمبر 4 کی طرف سے طلب کی گئیں تھیں اگر وہ ریلوے انفارمیشن سسٹم کے مرکز میں تقرری چاہتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درخواست گزار نے کبھی تقرری کے لیے درخواست نہیں دی اور اس طرح اس پر تقرری کے لیے غور نہیں کیا گیا۔"

سنٹرل آرگنائزیشن فار آپریشنز اینڈ انفارمیشن سسٹم شمالی ریلوے سے الگ اور الگ ادارہ ہے۔ ضمیمہ – اے کے پیش نظر، مذکورہ تنظیم کو ختم کرنے کی وجہ سے درخواست گزار کی خدمات 10.9.1987 پر ختم ہو گئیں۔ تاہم، 20 عارضی کارکنوں کو مختلف مقامات پر ضم کرنے کی ہدایت کی گئی۔ یہ کہا گیا کہ اگرچہ تمام افراد کو انضمام کے لیے درخواست دینے کا موقع دیا گیا تھا، چونکہ اپیل کنندہ نے تقرری کا انتخاب نہیں کیا تھا، اس لیے اس پر تقرری کے لیے غور نہیں کیا گیا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ اسے موقع دیا گیا تھا لیکن اس نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا تھا، امتیازی سلوک کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی جونیئر کی تقرری اور اس کے بعد اپیل کنندہ سے انکار کا سوال پیدا ہوتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔این۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document